السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کچھ لوگوں اوران کے افکار پر تنقید کرنا چاہتا ہے توکیاان کانام لے کر تنقید کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرکسی شخص نے کوئی ایسی چیز لکھی ہوجو شریعت مطہرہ کے خلاف ہواوروہ اسے لوگوں میں پھیلا رہایا ذرائع ابلاغ کے ذریعے اسے نشر کررہاہو توایسے شخص اوراس کے باطل افکارکی تردید کرنا واجب ہے۔لوگوں کواس سے خبردار کرنے کےلیے اس کانام لے کر تردید کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں 'مثلاًشرک وبدعات کے داعیوں یا اللہ تعالیٰ نے جن گناہوں کو حرام قراردیا ہے 'ان کی دعوت دینے والوں کے نام لے کر تردید کرنے میں کوئی حرج نہیں۔اہل علم وایمان 'داعیان حق اور حاملین شریعت اس فرض کو ہمیشہ ادا کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اوراس کے بندوں کی خیر خواہی کرسکیں 'منکرات کی تردید کرسکیں 'حق کی دعوت دے سکیں اور لوگوں کو باطل کی دعوت دینے والوں اوران کے ملحدانہ افکارونظریات سے فریب خوردہ ہونے سے بچا سکیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص303

### محدث فتویٰ